مطبوعات

حیات سید احمد شہید | تالیف۔ مولانا محمد جعفر تھانیسری۔ شائع کردہ نفیس اکیڈیمی، بلاسس اسٹریٹ کراچی ۱
قیمت ۱۲ روپے صفحات ۳۹۶

اخلاقی اقدار کی سربلندی کے لیے جو تحریکیں اٹھتی ہیں، ان کے علمبرداروں کی نیکی اور پرہیزگاری اور ان کے سربراہوں کی روحانی عظمت اور سیرت و کردار کی پختگی کا اگر قریب کے زمانے کی کسی تحریک سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے تو وہ تحریک مجاہدین ہے۔ یہ کتاب اس تحریک کے ایک عظیم رہنما کی سوانح حیات ہے جسے ان کے ایک نامور رفیق کار نے قلمبند کیا ہے۔ کتاب گو تاریخی اعتبار سے بڑی اہمیت کی حامل ہے مگر تبصرہ نگار کے خیال کے مطابق اگر اُسے تنقیح، نئی ترتیب اور حواشی کے ساتھ شائع کیا جاتا تو یہ زیادہ مناسب ہوتا۔ اس میں کئی ایک باتیں ایسی بیان کی گئی ہیں جو محلِ نظر ہیں۔ پھر اس میں لکھنے والے کے ذاتی تاثرات اور رجحانات بھی شامل ہو گئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ناشر آئندہ ایڈیشن ہماری ان گزارشات پر غور کرنے کے بعد ہی شائع کریں گے۔

اُلٹے بانس بریلی کو | تالیف۔ مولانا رائے محمد احمد خاں۔ شائع کردہ، ہیروز اکیڈیمی پیپلز کالونی اے۔ لائلپور
قیمت ایک روپیہ صفحات ۱۱۷

تنگ نظری، بغض اور فرقہ بندی کی موجودہ فضا میں جب بھی وسعت نظر، انصاف پسندی اور امت کے اندر اتحاد و اتفاق کی جھلک نظر آتی ہے تو طبیعت کو گونا گوں راحت ملتی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کے مطالعے سے بھی قلب و دماغ کو اس بات کا اطمینان حاصل ہوا ہے کہ امت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو حق گوئی کی جرأت رکھتے ہیں۔ کتاب کے مصنف کا تعلق بریلوی مکتب فکر سے ہے۔ مگر انہوں نے بڑی بے باکی کے ساتھ اپنے مسلک کے ان حضرات سے شدید اختلاف کیا ہے جو شاہ اسماعیل شہیدؒ اور اکابرِ دیوبند پر کفر کے

نقطۂ نظر سے لگاتے ہیں یہ ایک مستحسن قدم ہے۔

فاضل مصنف نے دیباچے میں تحریر فرمایا ہے کہ انہوں نے اس کتاب کو بڑی عجلت میں لکھا۔ اُن کی خدمت میں ہم یہی گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اسے پورے اطمینان کے ساتھ از سرِ نو مرتب کریں اور اسے اچھے طباعتی معیار پر شائع کروائیں۔

نظریہ پاکستان اور اسلامی آئیڈیولوجی | تالیف جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب۔ مطبوعات نوریٔ لیاقت آباد، کراچی، پاکستان۔

کتاب کے فاضل مصنف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ زیرِ تبصرہ مقالے میں انہوں نے دلائل کے ساتھ اس حقیقت کو ثابت کیا ہے کہ نظریہ پاکستان کے پیچھے احیائے اسلام کا مقدس جذبہ کارفرما ہے اور پاکستان میں اسلامی نظامِ حیات کے علاوہ اور کوئی دوسرا نظامِ حیات کامیابی کے ساتھ نہیں اپنایا جا سکتا ہے۔ یہ مقالہ بڑا فاضلانہ ہے۔ مصنف کے وسعتِ مطالعہ اور فکری گہرائی کا آئینہ دار ہے۔

ناشرین نے اسے نہایت اونچے طباعتی معیار کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس ملک کے سارے سنجیدہ طبقوں خصوصاً نوجوانوں کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

صحیفہ غالب ۲ حصہ اوّل و دوم | زیرِ ادارت: ڈاکٹر وحید قریشی صاحب۔ مقامِ اشاعت، مجلس ترقی ادب، ۲ کلب روڈ، لاہور۔ قیمت دس روپے۔ صفحات جلد اوّل ۵۰۰، جلد دوم ۱۳۰۔

غالب کی صد سالہ برسی کے موقعہ پر پاک و ہند کے متعدد جرائد نے غالب نمبر شائع کیے ہیں۔ زیرِ نظر نمبر بھی اسی سلسلے کی ایک قابلِ قدر کوشش ہے۔ جسے اس کے فاضل مدیر نے بڑی کاوش اور دیدہ وری سے مرتب کیا ہے۔ اس بزمِ غالب میں پاک و ہند کے قریب قریب سارے معروف لکھنے والے شامل ہیں اور ان میں سے ہر ایک نے غالب کی شخصیت اور اس کے فن کا نہایت سلجھے ہوئے انداز میں جائزہ لیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اس بات کے بیے ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے غالب کے بارے میں نہایت

قابل اعتماد علمی مواد جمع کر دیا ہے ۔ یوں تو اس نمبر کے سارے مقالات وقیع ہیں مگر چند ایک تو خاص طور پر قابلِ قدر ہیں ۔

مثلاً حصہ اول میں غالب کی تاریخ گوئی، مرزا غالب کا اسلوب نگارش محاسن خطوط غالب اور حصہ دوم میں، غالب کی شاعری میں تسکین ضمیر، غالب بٹی ہوئی شخصیت کا مسئلہ، غالب اور خودداری، غالب کا شعور کائنات، غالب اور شعور حیات، کلام غالب میں طنز وظرافت ۔

یہ مجلہ نہایت اونچے طباعتی معیار کے ساتھ ٹائپ میں شائع کیا گیا ہے ۔

مقامِ غالب | تالیف جناب عبدالصمد صارم الازہری ۔ ناشر ادارہ علمیہ ۵ دھنی رام روڈ نئی انار کلی، لاہور ۔ قیمت چھ روپے ۔

اس کتاب میں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کلامِ غالب زبان وبیان کی خوبیوں سے یکسر عاری ہے اور وہ قواعد کے اعتبار سے بھی درست نہیں ۔ اس بنا پر مرزا غالب اپنے معاصرین میں سب سے کم درجے کے شاعر ہیں اور انہیں زبان و فن کے معاملے میں کسی طرح بھی سند نہیں قرار دیا جاسکتا

کتاب میں کتابت و املا کی غلطیاں بہت زیادہ ہیں ۔ معیار طباعت گوارا ہے ۔

تحریکِ اسلامی اور اس کے مخالفین | تالیف ۔ جناب محمد یعقوب طاہر صاحب ۔ ملنے کا پتہ : مکتبہ محمدیہ چاہ ٹوٹیانوالہ گرجاکھ، گوجرانوالہ ۔ قیمت ساڑھے چھ روپے صفحات ۔ ۴۰۸

زیر تبصرہ کتاب میں جناب یعقوب طاہر صاحب نے تحریک اسلامی کے مخالفین اور بے رحم ناقدین کے الزامات کا جائزہ لیا ہے ۔ اور بتایا ہے کہ ان حضرات کی الزام تراشیاں کس قدر بے بنیاد ہیں ۔ فاضل مصنف نے مواد کو بڑی عرق ریزی سے جمع کیا ہے اور اچھے انداز میں ترتیب دیا ہے ۔ اس کتاب کے مطالعہ سے جہاں جماعت اسلامی کے ناقدین کی بے انصافیاں سامنے آتی ہیں وہاں جماعت اسلامی کے موقف کی بھی وضاحت ہوتی ہے ۔

فاضل مصنف نے اگرچہ اظہار خیال میں احتیاط سے کام لیا ہے مگر تبصرہ نگار کے نزدیک اس احتیاط کے باوجود کہیں کہیں ان کے لہجہ میں تلخی آگئی ہے ۔

بائبل سے قرآن تک (جلد اوّل) تالیف ۔ حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی ۔ ترجمہ ۔ مولانا اکبر علی صاحب ۔ شائع کردہ : مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴ ۔ صفحات ۶۱۴ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

زیر تبصرہ کتاب مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی مرحوم و مغفور کی معروف کتاب "اظہار الحق" کا اردو ترجمہ ہے ۔ یہ آج سے قریب قریب ایک صدی پیشتر شائع ہوئی اور اس نے دنیا کے سارے علمی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کیا ۔ خود عیسائی اس کی اشاعت سے اس قدر بوکھلائے کہ جب اس کا انگریزی ترجمہ لندن پہنچا تو ٹائمز نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "لوگ اگر اس کتاب کو پڑھتے رہے تو دنیا میں مسیحیت کی ترقی رُک جائے گی"۔ مصر کے جیّد اور نامور علماء نے اس کی بے حد تعریف کی اور یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے عیسائیت کی تردید میں جو کتب مرتب کی ہیں یا جو مقالات لکھے ہیں اُن میں یہ کتاب نمایاں حیثیت رکھتی ہے ۔ مولانا مرحوم نے اس کتاب میں جو دلائل دیے ہیں وہ ناقابلِ تردید ہیں ۔

یہ کتاب اُن پانچ مسائل کی تنقیح اور تشریح پر مشتمل ہے جن پر مولانا مرحوم اور پادری فانڈر صاحب کے درمیان آگرہ میں تاریخی مناظرہ ہوا اور جس میں پادری صاحب کو شکست فاش ہوئی ۔ وہ پانچ مسائل یہ ہیں تحریف بائبل ، وقوع نسخ ، تثلیث ، رسالت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حقانیت قرآن ۔

موجودہ حالات میں جب مسیحی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اس بات کی ضرورت تھی کہ عیسائیت کے رد میں کوئی اونچی کتاب شائع کی جائے ۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کو باری تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا اپنی نگرانی میں التزام فرمایا اور اس کے ترجمے اور ترتیب کا کام ان اصحاب کے سپرد کیا جو ہر لحاظ سے اس کے اہل ہیں ۔ مولانا اکبر علی صاحب نے اسے نہایت اچھے انداز میں اردو کے قالب میں ڈھالا ہے اور مفتی صاحب کے فرزند ارجمند مولانا محمد تقی عثمانی صاحب نے اسے بڑے سلیقے کے ساتھ از سر نو مرتب کیا ہے اور آغاز میں عیسائیت کے بارے میں اور مولانا مرحوم

کی تبلیغی اور مجاہدانہ سرگرمیوں کے متعلق ایک جامع مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے۔

کتاب التوحید تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ۔ مترجم مولانا ابوعبداللہ محمد بن یوسف۔ ناشران: نور محمد کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ۔ کراچی۔ صفحات ۲۴۴۔ قیمت ۱/۲ روپے پچاس پیسے۔

قریب کے دور میں امت کے جن مصلحین نے مسلمانوں کے اندر پھیلے ہوئے مشرکانہ خیالات اور اعمال کی اصلاح کی کوششیں کیں۔ اُن میں نجد کے شیخ محمد بن عبدالوہابؒ ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے قرآن و احادیث نبوی سے توحید کی حقیقت، اس کے حدود، شرک کی مختلف نوعیتوں کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ شرک انسان کو کن کن گمراہیوں میں مبتلا کرتا ہے۔ توحید اسلام کا اساسی عقیدہ ہے۔ اور اس کا نقش دلوں میں بٹھانے کے لیے جو کوشش بھی کی جائے وہ قابلِ قدر ہے۔

کتاب کا معیار طباعت گوارا ہے۔

عبرت کدۂ سندھ تالیف۔ ڈری یوز فرم ینگ ایجپٹ۔ مترجم۔ جناب سید محمد ضامن کنتوری۔ شائع کردہ نفیس اکیڈیمی۔ بلاسس اسٹریٹ کراچی نمبر ا۔ قیمت مجلد بارہ روپے۔ صفحات ۴۹۸

ڈری یوز فرم ینگ ایجپٹ کا یہ سفرنامہ سندھ آج سے قریب قریب سوا سو سال پیشتر شائع ہوا تھا۔ یہ سفرنامہ مصنف نے ہمدردانہ جذبات کے ساتھ لکھا ہے اور اس میں ان مظالم کا ذکر کیا ہے جو سر چارلس نیپیر نے والیان خیر پور اور امیرانِ حیدر آباد پر ڈھائے تھے۔ اس میں سندھ پر انگریزی سپاہ کی یلغار اور اُمرائے سندھ کی دفاعی کوششوں کا بھی تذکرہ ہے۔

کتاب کا مصنف انگریز ہونے کے باوجود انسانی جذبات سے یکسر عاری معلوم نہیں ہوتا اور اس نے اپنی قوم کی چیرہ دستیوں کا کھل کر ذکر کیا ہے۔ اور امیرانِ سندھ کو اپنے ظلم کا تختۂ مشق بنانے کے لیے جو اخلاقی الزامات اُن پر عائد کیے تھے، ان کی بھی تردید کی ہے۔ اس یادداشت کا اردو ترجمہ ۱۹۰۲ء میں

جناب ضامن کنتوری نے کیا۔ نصف صدی سے زیادہ عرصہ پیشتر کا یہ ترجمہ آج بھی شگفتہ اور موثر معلوم ہوتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ایک نہایت بیش قیمت تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے انگریزی قوم کے مظالم اور اس کی ریشہ دوانیوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے اُبھر آتا ہے۔ نفیس اکیڈیمی نے اسے شائع کر کے ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے۔ کتاب کی قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

مقابل ہے آئینہ | تالیف۔ الطاف حسن قریشی۔ شائع کردہ، مکتبہ اردو ڈائجسٹ، سمن آباد۔ لاہور۔ قیمت ۷۵ر۲ روپے۔ صفحات۔ ۱۴۴

اردو ڈائجسٹ کے فاضل مدیر نے مختلف اوقات میں ملک کی جن اہم شخصیتوں سے جو انٹرویو لیے ہیں، اُن میں سے پانچ نامور حضرات کے انٹرویو کو زیر تبصرہ کتاب میں شائع کر دیا ہے۔ ان حضرات میں جسٹس حمود الرحمن، جناب ذوالفقار علی بھٹو، ایر مارشل اصغر خاں، جسٹس محبوب مرشد اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی شامل ہیں۔ اس کتاب کے مطالعے سے ایک طرف تو ان حضرات کی زندگیوں کے خطوط اُبھر کر سامنے آتے ہیں اور دوسری طرف اُن کے اندازِ فکر کا بھی پتہ چلتا ہے۔

کتاب کا معیار طباعت اور کتابت کافی اونچا ہے۔

مختصر شعب الایمان | تالیف۔ شیخ امام ابوجعفر عمر قزوینیؒ۔ ناشر۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی۔ قیمت۔ ایک روپیہ پچاس پیسے۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ایمان کی کچھ اوپر ساٹھ اور بعض روایات میں کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں۔ سب سے اعلیٰ اور افضل شاخ توحید باری تعالیٰ عزّ اللہ یعنی لا الہ الا اللہ کہنا اور سب سے ادنیٰ ایذا رساں چیزوں کا راستہ سے ہٹانا ہے اور حیاء شرم بھی ایمان کی شاخ ہے۔"

امام بیہقی نے اپنی مشہور کتاب شعب الایمان میں مندرجہ بالا حدیث کی صراحت میں ایمان کی ۷۷ شاخوں کو بڑی تفصیل سے جمع کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا اختصار ہے۔ اس کا مطالعہ ایمان کو جلا دینے اور تزکیہ نفس کے لیے بہت مفید ہے۔

ترقی اور افلاس | تالیف سید صدیق الحسن گیلانی، ایم اے۔ شائع کردہ - ایوان ادب، چوک اردو بازار لاہور۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن تین روپے، ادنیٰ ایڈیشن - دو روپے۔ صفحات۔ ۱۴۴

پاکستان کی معاشی ترقی کے چرچے تو بہت ہیں مگر یہ پتہ نہیں چلتا کہ آخر اس ترقی کے ثمرات سے کون خوش نصیب بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ عوام کے اندر تو اس ترقی کی کوئی جھلک دکھائی نہیں دیتی۔ بلکہ اُن پر تو زندگی عذاب بن کر مسلّط ہوتی جا رہی ہے۔ جناب سید صدیق الحسن گیلانی نے اس راز پر سے پردہ اُٹھایا ہے بلکہ فساد کے اصل مرکز کی نشاندہی کی ہے۔ فاضل مصنّف کو اللہ تعالیٰ نے مومنانہ بصیرت کے ساتھ ساتھ حقائق کا صحیح فہم و شعور بھی عطا کیا ہے۔ انہوں نے غیر معمولی ذہانت کے ساتھ اُن اسباب کا کھوج لگایا ہے جن کی دراز دستیوں نے عوام کو ترقی کے ثمرات سے یکسر محروم رکھا ہے۔

اس کتاب میں ملکی حالات کا جو جائزہ لیا گیا ہے وہ بڑا حقیقت پسندانہ اور فاضلانہ ہے اور اس میں نہایت قابل قدر معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

فاضل مصنّف پوری پاکستانی قوم کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے سرمایہ دارانہ نظام کی تہرمانیوں سے عوام کو پوری طرح آگاہ کیا ہے۔ اس ملک کے تمام پڑھے لکھے افراد کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بالکل مناسب ہے۔

نظریاتی کش مکش کی موجودہ فضا میں صحیح رہنمائی

مدیر "چٹان" کے ۳۱ سوالوں کا جواب

(انگریزی ترجمہ) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی زبان سے

قیمت: ۸۰ پیسے (ایک شلنگ چھ پنس) کوکب صدیقی

پتہ: 113/P/2 PECHS- KARACHI-29